S-606 Roll No...........................

MAUL-203

Dastan, Drama, Novel & Afsana

(داستان، ڈرامہ، ناول اور افسانہ)

Master of Arts (MA-12/16/17) URDU

Second Year, Examination, 2018

Time : 3 Hours **Max. Marks : 80**

نوٹ:۔ یہ پرچہ تین حصّوں 'الف'، 'ب' اور 'ج' پر مشتمل ہے۔ تمام حصّوں کے سوالات کے جوابات متعلقہ ہدایات کے مطابق دیجیے۔

(حصّہ الف)

مندرجۂ ذیل سوالات میں سے کسی دو سوالوں کے مفصل جواب تحریر کیجیے۔ ہر سوال کے ۱۹ نمبر ہیں۔

۳۸=۱۹×۲

۱۔ اقتباسات ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔

(الف)

اب خلجی ہی کو لو، ہسپتال میں کمپونڈر ہے۔ بتیس روپے تنخواہ پاتا ہے۔ وراثت سے نچلے متوسط طبقے کے ماں باپ ملے تھے۔ جنھوں نے مڈل تک پڑھا دیا۔ پھر خلجی نے کمپونڈری کا امتحان پاس کرلیا۔ وہ جوان ہے اس کے چہرے میں رنگت ہے۔ یہ جوانی پہ رنگت کچھ چاشنی ہے۔ وہ سفید لٹھے کی شلوار پہن سکتا ہے۔ قمیض پر کلف لگا سکتا ہے۔ بالوں میں خوشبودار تیل لگا کر کنگھی کر سکتا ہے۔ سرکار نے اسے رہنے کے لئے ایک چھوٹا سا بنگلہ نما کواٹر بھی دے رکھا ہے۔ ڈاکٹر چوک جائے تو فیس بھی جھاڑ لیتا ہے اور

خوبصورت مریضاؤں سے عشق بھی لڑا لیتا ہے۔ وہ نوراں اور خلجی کا واقعہ تمہیں یاد ہوگا۔ نوراں بھتیا سے آتی تھی۔ سولہ سترہ سال کی الہڑ جوانی۔ چار کوس سے سنیما کے اشتہار کی طرح نظر آجاتی تھی۔ بڑی بیوقوف تھی وہ اپنے گاؤں کے دو نوجوانوں کا عشق قبول کیے بیٹھی تھی۔

(ب)

جب تک دو پیسے رہتے تو دونوں ادھر اُدھر مارے مارے پھرتے۔ جب فاقے کی نوبت آجاتی لکڑیاں توڑتے یا کوئی مزدوری تلاش کرتے۔ گاؤں میں کام کی کمی نہ تھی۔ کاشت کاروں کا گاؤں تھا۔ محنتی آدمی کے لئے پچاس کام تھے۔ مگر ان دونوں کو لوگ اسی وقت بلاتے جب دو آدمیوں سے ایک آدمی کا کام پاکر بھی قناعت کر لینے کے

سوا اور کوئی چارہ نہ ہوتا۔ کاش دونوں سادھو ہوتے تو انھیں قناعت اور توکل کے لئے ضبط نفس کی مطلق ضرورت نہ ہوتی۔ یہ ان کی خلق صفت تھی۔ عجیب زندگی تھی ان لوگوں کی۔ گھر میں مٹی کے دو چار برتنوں کے سوا کوئی اثاثہ نہیں۔ پھٹے چیتھڑوں سے اپنی عریانی ڈھاکے ہوتے دنیا کے فکروں سے آزاد، قرض سے لدے ہوئے۔ گالیاں بھی کھاتے مگر کوئی غم نہیں۔ مسکین اتنے کہ وصولی کی مطلق امید نہ ہونے پر بھی لوگ انھیں کچھ نہ کچھ قرض دے دیتے تھے۔ مٹر یا آلو کی فصل میں کھیتی سے مٹر یا آلو اکھاڑلاتے اور بھون بھون کر کھاتے۔ یا دس پانچ اونکھ توڑلاتے اور راتوں کو چوستے۔ گھیسو نے اس زاہدانہ انداز سے ساٹھ سال کی عمر کاٹ دی اور مادھو بھی سعادت مند بیٹے کی

طرح باپ کے نقش قدم پر چل رہا تھا۔ بلکہ اس کا نام بھی روشن کررہا تھا۔

۲۔ ناول کی تعریف، اجزائے ترکیبی اور افسانوی ادب میں اس کے امتیازات پر مفصل روشنی ڈالئے۔

۳۔ محمد مجیب یا ابراہیم یوسف میں سے کسی ایک کی ڈراما نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

۴۔ اردو میں افسانے کی ابتدا و ارتقاء پر روشنی ڈالئے۔

(حصہ ب)

درج ذیل سوالات میں سے کن ہی چار سوالوں کے جوابات تحریر کیجئے۔ ہر سوال کے ۸ نمبر ہیں۔

۴×۸=۳۲

۱۔ ''باغ و بہار'' میں موجود تہذیبی عناصر پر ایک نوٹ لکھئے۔

۲۔ اردو میں داستان نگاری کی روایت کا جائزہ لیجئے۔

۳۔ ''چاندنی بیگم'' کے مرکزی کردار پر ایک جامع نوٹ لکھئے۔

۴۔ اندر سبھا کا پلاٹ مختصراً تحریر کیجئے۔

۵۔ عصمت چغتائی کی افسانہ نگاری کے امتیازات بیان کیجئے۔

۶۔ کردار نگاری کے نقطۂ نظر سے نذیر احمد کی ناول نگاری کا جائزہ لیجئے۔

۷۔ سلور کنگ پر ایک تنقیدی نوٹ لکھئے۔

۸۔ ''لاجونتی'' کا پلاٹ اپنے الفاظ میں بیان کیجئے۔

(حصہ ج)

مندرجہ ذیل سبھی دس معروضی سوالوں کے جوابات صحیح

متبادل چن کر دیجیے۔ ہر سوال ا نمبر کا ہے۔

۱۰=۱۰×۱

۱۔ درج ذیل ڈراموں میں سے کون سا ڈراما منظوم ہے؟

(الف) آزمائش۔

(ب) سلور کنگ۔

(ج) اندر سبھا۔

(د) انارکلی۔

۲۔ ''سگ پرست کا قصہ'' کس داستان میں پایا جاتا ہے؟

(الف) سب رس۔

(ب) باغ و بہار۔

(ج) فسانۂ عجائب۔

(د) رانی کیتکی کی کہانی۔

۳۔ ''نیا قانون'' کی صنف کیا ہے؟

(الف) ناول۔

(ب) ڈراما۔

(ج) افسانہ۔

(د) داستان۔

۴۔ افضل کس ڈرامے کا کردار ہے؟

(الف) سلور کنگ۔

(ب) آزمائش۔

(ج) انارکلی۔

(د) کھیتی۔

۵۔ سودائے سنگین کس کی تصنیف ہے؟

(الف) انتظار حسین۔

(ب) عصمت چغتائی۔

(ج) غلام عباس۔

(د) سجاد حیدر یلدرم۔

۶۔ کون سا افسانہ عصمت چغتائی کا نہیں ہے؟

(الف) آخری آدمی۔

(ب) لحاف۔

(ج) چوتھی کا جوڑا۔

(د) ننھی کی نانی۔

۷۔ فیض علی کس ناول کا کردار ہے؟

(الف) گئودان۔

(ب) امراؤ جان۔

(ج) چاندنی بیگم۔

(د) مراۃ العروس۔

۸۔ جان عالم کس داستان کا کردار ہے؟

(الف) قصہ مہر افروز و دلبر۔

(ب) باغ و بہار۔

(ج) سب رس۔

(د) فسانۂ عجائب۔

۹۔ کون سا افسانہ سعادت حسن منٹو کا نہیں ہے؟

(الف) نیا قانون۔

(ب) ٹھنڈا گوشت۔

(ج) بابو گوپی ناتھ۔

(د) دو ہاتھ۔

۱۰۔ درج ذیل میں سے کون سا ناول نذیر احمد کا ہے؟

(الف) میدانِ عمل۔

(ب) ابن الوقت۔

(ج) ضدی۔

(د) آگ کا دریا۔